شریعت نافذ نہ ہو تو Jihad منع ہے

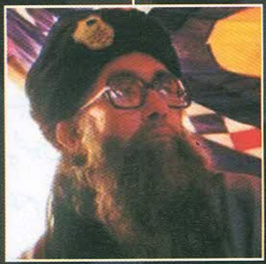

مولانا صوفی محمد
سے سلیم صافی کا انٹرویو

آپ تصویر اتروانا پسند نہیں کرتے؟ اس کی وجہ کیا ہے؟

☆ نبی ﷺ کی حدیث شریف ہے کہ جو تصویر اترواتا ہے اس میں جان ڈالنا قیامت کے روز اس کی ذمہ داری ہوگی اور اس کو عذاب ملے گا چونکہ شریعت میں تصویر اتروانا منع کیا گیا ہے اس لئے میں تصویر نہیں اترواتا۔ تصویر خواہ وہ پتھر پہ ہو، سونے چاندی پر ہو یا کاغذ پر سب ایک جیسے حرام ہیں اور شریعت میں ہر قسم کی تصویر کو منع کیا گیا ہے۔

قرآن سنت میں اس کی دلیل کیا ہے؟

☆ حدیث شریف ہے کہ ''لعن اللہ المصور'' اللہ مصور یعنی تصویر اتروانے والے پر لعنت بھیجتا ہے۔

لیکن ہم دیکھتے ہیں ہمارے تمام مذہبی سیاسی لیڈر تصویر اترواتے ہیں بلکہ ان دنوں تو جب تک کیمرے آن نہ ہوں' وہ منہ کھولنا بھی پسند نہیں کرتے؟

☆ وہ لوگ جمہوریت پر یقین رکھنے والے ہیں، اور میرے نزدیک جمہوریت اسلام کے خلاف ہے۔

لیکن کیا سب علمائے کرام غلطی پر ہیں اور صرف آپ پر حق واضح ہو ہے؟

☆ یہ تمام غلطی پر ہیں قرآن وسنت کا نظام شریعت محمدی ﷺ ہے او جو اس کے خلاف ہو۔ وہ باطل ہے۔

لیکن یہ دور میڈیا کا دور ہے۔ ان دنوں تو ابلاغ کے لئے بھی تصویر یا ویڈیو کیمرہ ناگزیر ضرورت ہے۔ ہم اگر کیمرے کا استعمال نہیں کریں گے تو میڈیا کے میدان میں کس طرح غیر مسلموں کا مقابلہ کر سکتے ہیں؟

☆ وہ ابلاغ جس میں اللہ کی رضا نہ ہو عبث ہے۔

کیا ویڈیو کی تصویر بھی حرام ہے؟

☆ ہر طرح کی تصویر قطعاً منع ہے۔ حدیث میں کوئی تفریق نہیں کی گئی ہے

تو پھر ہم اس جدید دور میں میڈیا کے میدان میں کفار کا مقابلہ کیسے کریں گے؟

☆ ہم شریعت پر کاربند رہتے ہوئے اس (دور جدید) کا مقابلہ کریں گے۔ مگر صرف حق کے ساتھ۔ نہ کہ کفار کے ساتھ موافقت کی جائے اور یہ (تصویر کشی) کفار کی موافقت ہے وہ یہ کرتے ہیں اور اگر ہم بھی کریں تو ہمارے اور ان کے مابین فرق مٹ جائے گا۔

آپ لمبے عرصے سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ کبھی دھرنے دے رہیں تو کبھی جیلوں میں جا رہے ہیں۔ ان کوششوں کا ہدف کیا ہے؟

☆ ہمارے سامنے دو باتیں ہیں۔ ایک مسلمان کی شان کا معاملہ ہے اور دوسرا ایک مسلمان کی معافی کی کوشش ہے۔ یعنی مسلمان صرف اس طریقے سے معاف ہو سکتا ہے کہ وہ شریعت کے غلبے کے لئے کوشش کرے۔

اس کے لئے آپ کا طریقہ کار کیا ہے۔ کیا جمہوری طریقے سے کوشش کریں گے یا پھر طاقت کو استعمال میں لائیں گے؟

☆ شریعت کا کام تین باتوں پر مشتمل ہے۔ اتفاق، بائیکاٹ اور رد باطل یعنی باطل کی تردید۔ ان اصولوں کے تحت زندگی گزارنے سے ہی معافی مل سکتی ہے۔

یعنی آپ شریعت نافذ کرنا چاہتے ہیں؟

☆ مولانا صوفی محمد: جی ہاں

لیکن شریعت آپ کس طریقے سے نافذ کرنا چاہتے ہیں؟

☆ بہت سارے انبیاء نے عملاً شریعت نافذ نہیں کی لیکن اس کے لئے کام کیا ہے وہ کام میں بھی کر رہا ہوں اگر نافذ نہ بھی ہو جائے تو میں معاف ہو جاؤں گا۔ معافی کا راستہ یہی ہے

بہت سارے لوگ آپ کے طریقہ کار سے اختلاف رکھ رہے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟

☆ میرا طریقہ وہی ہے جو انبیاء نے اپنایا ہے۔ یعنی باطل کا بائیکاٹ کرنا۔ میں اتفاق کی بات کرتا ہوں جبکہ یہ جو دوسرے ہیں وہ اتفاق نہیں کرتے اور باطل کا بائیکاٹ بھی نہیں کرتے۔ ان کے طریقے انبیاء کے طریقے کے خلاف ہیں۔ اس لئے ان کو معافی نہیں مل سکتی۔ نوح علیہ السلام نے ساڑھے نو سال جدوجہد کی لیکن شریعت نافذ نہیں کر سکے لیکن معاف ہوئے۔ کیونکہ وہ باطل کا بائیکاٹ کرتے رہے۔ باطل کے ذریعے فیصلے نہ کرنا اور زبان سے باطل کا رد کرنا۔ یعنی قول وفعل ایک ہوا یہی شریعت کا تقاضا ہے۔

آپ کے نزدیک جہاد سے کیا مراد ہے؟

☆ جہاد دو قسم کا ہے ایک جہاد بالقتال ہے۔ اس کی پانچ شرائط ہیں۔ حکومت اسلامی کی موجودگی یعنی شریعت محمدی کا نفاذ۔ امیر کی اجازت، تیسری یہ کہ کفار کی طاقت دگنے سے زائد نہ ہو۔ چوتھی یہ کہ ان کے ساتھ معاہدہ موجود نہ ہو پانچویں شرط اسلام لانے کی دعوت دینا اور اسلام نہ قبول کرنے کی صورت میں جزیے کا مطالبہ اور اس کے بعد قتال کی نوبت آئے گی۔ یہ جہاد بالقتال کی شرائط ہیں اور دفاعی جہاد اسکو کہتے ہیں کہ شریعت قائم ہو اور کفار اس کو ختم کرنا چاہیں تو پوری دنیا کا فرض ہے کہ اس کا دفاع کرے۔ جیسے کہ افغانستان میں تھا۔ اس وقت پوری دنیا میں کہیں بھی جہاد بالقتال نہیں ہے کیونکہ کہیں شریعت قائم نہیں ہے تو کس چیز کا دفاع کیا جائے۔

یعنی جب تک شریعت قائم نہ ہو جہاد منع ہے؟

☆ جی ہاں اس سے قرآن نے منع کیا ہے۔

اور دفاعی جہاد کے لوازمات کیا ہیں؟

☆ اگر کہیں شریعت نافذ ہو اور کفار اس کو ختم کرنے کے درپے ہوں تو اس کے دفاع کے لئے جہاد ہر ایک پر فرض ہے۔ شریعت پاکستان میں قائم نہیں ہے صرف کابل میں قائم تھی اور اس کے دفاع کے لئے ہم گئے تھے۔

یعنی تلوار یا بندوق صرف شرعی حکومت کے بچاو کے لئے اٹھائی جا سکتی ہے نہ کہ اس کے نفاذ کے لئے؟

☆ نہیں جی۔ جب تک شریعت نافذ نہ ہو آپ تلوار نہیں اٹھا سکتے۔

شریعت کا کام تین باتوں پر مشتمل ہے۔ اتفاق، بائیکاٹ اور رد باطل یعنی باطل کی تردید۔ ان اصولوں کے تحت زندگی گزارنے سے ہی معافی مل سکتی ہے۔

لیکن ماضی میں ہم نے دیکھا کہ آپ کے لوگوں نے شریعت کے نفاذ کے لئے بندوق اٹھالی؟

☆ میں اس کا مخالف تھا۔ ان لوگوں نے مجھے بتائے بغیر یہ کام کیا تھا اور جب مجھے پتہ چلا کہ میرے لوگ یہ کام کر رہے ہیں تو میں فوج کے ساتھ گیا اور ان لوگوں کو منع کیا۔

اچھا وہ جو کچھ ہوا تھا آپ کے علم میں نہیں لایا گیا تھا؟

☆ جی ہاں۔

اور اب مستقبل میں بھی کیا آپ کبھی بندوق نہیں اٹھائیں گے؟

☆ جب تک عملاً شریعت نافذ نہ ہو، جہاد بالقتال منع ہے اگر شریعت نافذ ہوئی اور کوئی اس کو مٹانا چاہئے تو پھر اسکے دفاع کے جہاد بالقتال کی جا سکتی ہے۔

آپ کے مخالفین آپ پر الزام لگاتے ہیں کہ آپ نے ماضی میں تشدد کا راستہ اپنایا؟

☆ میں تو انیس سال سے امن، صبر اور استقامت کی دعوت دے رہا ہوں۔ آج تک کسی کا ٹماٹر تک ضائع نہیں کیا ہے۔ اور آج بھی میں اپنے اس موقف پر قائم ہوں۔

آپ فرما رہے ہیں کہ جہاد کے امیر کی اجازت ضروری ہے۔ آپ تو بغیر کسی اجازت کے جہاد کے لئے افغانستان کیوں گئے؟

☆ وہ دفاعی جہاد تھا، اس میں امیر کی اجازت ضروری نہیں تھی۔ وہ عورتوں پر بھی فرض تھا اس قسم کے جہاد میں شوہر سے اجازت لئے بغیر کوئی خاتون بھی شریک ہو سکتی ہے۔

درست مان لیتے ہیں کہ وہ دفاعی جہاد تھا لیکن پھر تو وہ افغانستان کے لوگوں پر فرض تھا۔ آپ تو پاکستانی تھے۔ پھر آپ یہاں سے پاکستانیوں کو کیوں لے گئے؟

☆ نہیں دفاعی جہاد مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک سب لوگوں پر فرض ہوتا ہے اس کے لئے سب جائیں گے۔

وہ امریکی اب بھی افغانستان میں موجود ہے پھر آپ اب کیوں جہاد نہیں کرتے۔ آپ امریکیوں کو افغانستان سے نکالے بغیر واپس کیوں لوٹ آئے؟

☆ اب وہاں جہاد فرض کفایہ ہے۔ اور پہلے چونکہ افغانستان میں شریعت نافذ تھی تو اس وقت یہ جہاد فرض عین تھا۔

طالبان کی حکومت کے وقت فرض عین تھا اور اب نہیں ہے۔ یہ کیا بات ہوئی؟

☆ جی ہاں اس وقت فرض عین تھا اور اب فرض کفایہ ہے۔ فرض عین ہر کسی کے لئے فرض ہوتا ہے اور فرض کفایہ صرف ان لوگوں کے لئے ضروری ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں۔

افغانستان میں بھی تو لوگوں نے غلطیاں کی تھیں اس لئے وہاں پر امریکہ آیا۔ کیا آپ نہیں سمجھتے کہ مجاہدین کی حکومت اور پھر طالبان کی حکومت میں بھی بعض غلطیاں ہوئیں؟۔

☆ غلطی سے تو انبیاء پاک ہیں غلطی ضرور کوئی نہ کوئی موجود تھی لیکن امریکیوں نے طالبان کی کسی غلطی کی وجہ سے نہیں بلکہ اسلام دشمنی کی وجہ سے حملہ کیا۔

اسامہ بن لادن اب خود نائن الیون کی کاروائیوں کی ذمہ داری قبول کر رہے ہیں۔ پھر کیا انہوں نے خود امریکیوں کو آنے کے لئے ایک جواز فراہم نہیں کیا؟

☆ ہم افغانستان اسامہ اور ملا عمر کے لئے نہیں بلکہ شریعت کے دفاع کے لئے گئے تھے۔

لیکن امریکی کہتے ہیں کہ یہ لوگ ان کے مجرم ہیں؟۔

☆ یہ بات میرے موضوع سے باہر ہے اس حوالے سے میں کچھ کہنا نہیں چاہتا۔

آپ نے اپنی تحریک کے لئے شریعت نفاذ محمدی ملاکنڈ کا نام رکھا ہے۔ تحریک نفاذ شریعت محمدی پاکستان کیوں نہیں۔ پورے پاکستان میں شریعت کیوں نہیں؟

☆ اگر پہلے یہاں (ملاکنڈ میں) شریعت نافذ ہوئی تو پھر ادھر سے باہر بھی پھیلے گی۔ پہلے یہاں ہم اس کا عملی نمونہ دکھانا چاہتے ہیں اور اس کی بنیاد پر باقی پاکستان کے لوگوں کو ساتھ ملائیں گے جب ہم ماڈل نہ دکھائیں تو کس بنیاد پر دنیا کو ساتھ ملائیں گے۔ دوسری بات یہ کہ ملاکنڈ ڈویژن کی حیثیت جدا ہے۔

آپ نے اتنے عرصے میں شریعت کے نفاذ میں کیا کامیابیاں حاصل کیں؟

☆ ملاکنڈ ڈویژن میں آٹھ اضلاع ہیں۔ سب میں عدالتوں سے جج کا بورڈ ہٹ گیا ہے اور قاضی کا بورڈ لگ گیا ہے۔ باقی ملک میں ایسا نہیں ہے۔ باقی ملک میں سارے قوانین غیر اسلامی ہیں بہت سارے غیر اسلامی ٹیکس باقی ملک میں وصول کئے جاتے ہیں لیکن ملاکنڈ ڈویژن میں وہ نافذ نہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے چاہتا ہے کہ ہم کوشش کے ذریعے اپنی مغفرت کروائیں نہ کہ ہم عملاً شریعت نافذ کر لیں بہت سارے انبیاء نے بھی عملاً شریعت نافذ نہیں کی

لیکن یہ سب کچھ پورے پاکستان میں ہونا چاہیئے نا؟

☆ قاضی کے بورڈ لگانے سے ہم نے شریعت کی بنیاد رکھ دی اور اب اس پر تعمیر کی ضرورت ہے۔ بنیاد فراہم ہو گیا ہے اب اس پر دیوار تعمیر کرنے کی ضرورت ہے باقی ملک میں تو یہ بنیاد ہی موجود نہیں۔

حضور ﷺ نے تو شریعت کے نفاذ کا آغاز نیچے سے اور افراد کے اصلاح سے کیا تھا جبکہ آپ لوگ اوپر سے شریعت نافذ کرنا چاہتے ہیں۔ اس تضاد کی وجہ؟

☆ ہم افراد کی تربیت اور اصلاح بھی کر رہے ہیں اور حکومت کی بھی۔ ہم بھی دونوں کام کر رہے ہیں۔

قاضی حسین احمد بھی شریعت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان بھی اور دیگر بھی۔ پھر آپ ان کا ساتھ کیوں نہیں دیتے؟

☆ وہ جمہوریت میں شریعت ڈھونڈ رہے ہیں۔ جمہوریت شریعت کی ضد ہے ان کا ساتھ دینا فضول ہے

کیا جمہوریت شریعت کی مخالف ہے؟

☆ جی ہاں جمہوریت شریعت کی ضد ہے دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

اس کی دلیل کیا ہے؟

☆ اسلام میں شوریٰ عالمین، بالغان اور آزاد لوگوں کی ہوتی ہے لیکن جمہوریت میں مرد و عورت اور ہر مسلم و غیر مسلم برابر ہے۔

آپ کیا سمجھتے ہیں مرد و عورت برابر نہیں؟

☆ فاسق و فاجر، صالح اور غیر صالح برابر نہیں ہوتا۔

لیکن اس کا فیصلہ کون کرے گا کہ کون صالح ہے اور کون فاسق۔ اللہ جانے اللہ کو کون عزیز ہے؟

☆ شریعت محمدی میزان ہے نا۔ اس پر تولیں گے۔

شریعت تو میزان ہے لیکن لیکن قاضی کون ہوگا۔ مولانا صوفی محمد، قاضی حسین احمد یا بیت اللہ محسود؟

☆ قرآن کا حکم ہے کہ جو دین کے مخالف ہے وہ فاسق ہے اور جو دین کے برابر وہ صالح ہے۔

آپ داڑھی، پگڑی وغیرہ پر بہت زور دیتے ہیں جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے دین میں زور عقائد کی اصلاح اور عمل صالح پر ہے۔ اسی طرح حقوق العباد پر زور ہے ؟

☆ شریعت کی دو اقسام ہیں ایک انفرادی، طوعاً جو انسان کے اپنے اختیار میں ہو دوسری اجتماعی شریعت وہ ہے جو حکومت ہی عمل میں لاسکتی ہے۔ اس کے لئے اتفاق ضروری ہے جو کوئی اتفاق نہ کرے وہ معاف اور بری الذمہ نہیں ہو سکتا۔ جبکہ جمہوریت میں باپ بیٹا اور استاد و شاگرد ایک دوسرے کے مخالف ہوتے ہیں۔ میں نے پشتو زبان میں ایک کتاب لکھی ہے وہ آپ دیکھ لیں اس میں ان سب سوالوں کے جواب موجود ہیں۔

تو کیا آپ جمہوریت کو کفر قرار دیتے ہیں؟

☆ جمہوریت کفر ہے۔ اسے کفار نے ایجاد کیا ہے۔ دنیا میں جمہوریت کا پہلا مدعی بش ہے۔ دنیا اور بالخصوص پاکستان میں اگر جمہوریت میں ذرہ بھر اسلام ہوتا تو بش کبھی جمہوریت نہ مانگتا

> کشمیر میں شریعت قائم نہیں ہے۔ وہ آزادی مانگ رہے ہیں۔ وہاں اگر شریعت قائم ہوتی اور ہندوستان اسے ختم کرنا چاہتا تو پھر ہم جہاد کے لئے کشمیر جاتے۔ اب جانا فرض نہیں۔

کیا دنیا میں پہلی جمہوری ریاست خلفائے راشدین نے قائم نہیں کی تھی؟۔

☆ اس زمانے میں شوریٰ اس پر کام کر رہا تھا جس میں نص موجود نہ تھا۔ امیر کے لئے شوریٰ تھا قانون بنانے کے لئے نہیں۔ ان کا شوریٰ تو قانون کے لئے ہے اور چونکہ باطل کے ساتھی زیادہ ہیں اس لئے جمہوریت کے ذریعے خواہ مخواہ باطل غالب ہوگا۔

پاکستان کے آئین کی رو سے بھی حاکمیت اللہ کی ذات کو حاصل ہے؟

☆ امریکہ اور پاکستان میں حاکمیت اکثریت کی ہے اللہ پاک کی نہیں ہے۔ عددی لحاظ سے جس کی اکثریت ہو اس کی حاکمیت ہوگی ہندوستان میں اور امریکہ میں بھی ایسا ہی ہے۔ اللہ کی حاکمیت نہیں ہے جہاں تک کسی تحریر میں لکھنے کا تعلق ہے تو اس طرح تو قرآن بھی دنیا میں موجود ہے لیکن کوئی اس پر عمل نہیں کر رہا۔

کیا پاکستان آئینی لحاظ سے ایک اسلامی ملک نہیں؟

☆ قرآن و حدیث موجود ہیں تو آئین کی کیا ضرورت ہے اس کی پابندی ہونی چاہئے۔ پاکستان کی حکومت تو خود ساختہ ہے کسی کی بنائی ہوئی ہے۔

لیکن قرآن و حدیث میں مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ وامرھم شوریٰ بینھم کے مطابق فیصلے کریں؟

☆ نظام وضع نہیں کرو گے البتہ نظام کا طریقہ وضع کرو گے مثلاً جہاد کے اسباب اب بدل گئے ہیں۔ اسباب بدلتے رہتے ہیں لیکن جہاد نہیں بدلے گا۔

مگر بڑے بڑے علمائے کرام جمہوریت کو اسلام کا تقاضا قرار دے رہے ہیں۔

وہ اس نظام کا حصہ ہیں اور اسی کے لئے کوشاں ہیں۔ تمام بڑی دینی سیاسی جماعتیں یہی کام کر رہی ہیں۔ کیا وہ سب غلطی پر ہیں اور حق صرف آپ پر واضح ہو گیا ہے؟

☆ یہ سب کفر کا کام کر رہے ہیں۔ جمہوریت کفر ہے سب یہ کر رہے ہیں میں ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھتا۔ یہ لوگ جمہوریت کو اسلام قرار دیتے ہیں اگر انہوں نے جمہوریت کو کفر قرار دیا تو پھر میں ان کے پیچھے نماز پڑھوں گا لیکن جب تک اسے اسلام قرار دیں گے میں ان کے پیچھے نماز نہیں پڑھوں گا

جمہوریت اسلام میں نہیں تو پھر کیا مسلح جدوجہد کے ذریعے شریعت نافذ کی جائے گی؟

☆ یہ دونوں طریقے میرے طریقے نہیں۔ شریعت کا طریقہ اتفاق بائیکاٹ اور رد باطل کا طریقہ ہے۔ باقی جتنے بھی طریقے ہیں ہم ان کے تابع، اتفاق، باطل کا بائیکاٹ اور منکر کی تردید اس کے علاوہ شریعت کے قیام کا کوئی طریقہ نہیں۔

جب جمہوریت کفر ہے تو پھر کیا آمریت درست طریقہ کار ہے؟

☆ میں نے ''سیاست الانبیا'' نامی کتاب لکھی ہے اس میں سب باتیں ہیں۔ آمریت بھی کفر ہے اور جمہوریت بھی کفر ہے جبکہ شورائی شریعت صحیح نظام ہے۔

جب فوجی جرنیل حکومت سنبھالتے ہیں تو اس کو آپ کیا کہیں گے؟

☆ شریعت مخالف ہر حکومت کفر ہے۔

اگر پرویز مشرف شریعت نافذ کرتے تو آپ کا ردعمل کیا ہوتا؟

☆ صحیح شریعت قائم ہو تو پھر صحیح ہی ہوتی، یہ اشخاص کی بات نہیں عمل کا معاملہ ہے

یہ کس طرح ممکن ہوگا کہ ایک غیر منتخب ڈکٹیٹر شریعت نافذ کر دے؟

☆ اللہ مہربان ہو جائے تو ہو سکتا ہے

ملاکنڈ میں آپ فی الوقت صرف عدالتی نظام پر زور دے رہے ہیں زندگی کے دیگر شعبوں کی طرف آپ کی توجہ نہیں۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

☆ دو وجوہات ہیں معیشت اور معاشرت کی اصلاح کا ذریعہ عدالت بنے گا قاضی شریعت کے مطابق فیصلے کرے گا۔ نظام عدالت شرعی نہ ہو تو شریعت نافذ نہیں ہو سکتی دوسری وجہ یہ ہے کہ غیر اللہ پر فیصلہ کرنا کفر ہے باقی چیزیں اگر نہ ہوں تو وہ گناہ ہے۔ کفر سے انسان بچ جائے تو گناہ تو بہ استغفار کے ذریعے معاف ہو سکتا ہے معیشت معاشرت اسلام کے مطابق نہ ہو تو وہ گناہ ہیں اور عدالت شریعت کے مطابق نہ ہو تو یہ کفر ہے

کیا سعودی عرب میں شرعی نظام ہے؟

☆ نہیں، سعودی عرب میں اسلامی نظام نہیں

کیوں۔ وہاں تو عدالتی نظام وہی ہے جو آپ چاہتے ہیں؟

☆ وجہ یہ ہے کہ اس نظام کی بنیاد قرآن وحدیث پر استوار نہیں اپنی حکومت کی بقاء کے لئے انہوں نے چند باتیں شریعت کی پکڑی ہیں باقی سب نظام غلط ہے۔

کیا ایران میں شریعت ہے؟

☆ وہاں بھی شرعی نظام نہیں صرف کابل میں طالبان کے دور میں شریعت تھی۔

جب طالبان برسر اقتدار تھے؟

☆ ہاں

طالبان کے دور میں ملا محمد عمر نے آپ سے نہیں کہا تھا کہ آپ جہاد کے لئے وہاں چلے جائیں۔ پھر آپ ہزاروں لوگوں کو لے کر وہاں امیر المومنین کی اجازت کے بغیر کیوں گئے؟

☆ ذمہ داری اللہ پاک کی ہے ۔وہاں دفاعی جہاد کے لئے شرائط نہیں ہیں۔ اور اگر دفاعی جہاد میں مال و دولت گھر بار سب کچھ اس میں ختم ہو جائے تو ہی معافی ہو گی۔

آپ کو تو ملا عمر نے اس وقت بھی افغانستان میں جہاد کی اجازت نہیں دی تھی پھر بھی آپ گئے؟

اس میں ملا عمر کی اجازت کی ضرورت نہیں تھی۔ دفاعی جہاد میں تو بیوی کے لئے شوہر کی اجازت ضروری نہیں جبکہ ہم طالبان حکومت کی سقوط کے بعد ان کے کہنے پر پاکستان واپس لوٹے ان کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت ختم ہوئی خود ہم روپوش ہو رہے ہیں اس لئے آپ لوگ واپس جائیں۔

طالبان کی جانب سے آپ کو واپس جانے کا کس نے کہا تھا؟

☆ ان کے وزیر سرحدات بتایا تھا۔

کشمیری مسلمانوں کی جدوجہد آزادی کو آپ کس نگاہ سے دیکھتے ہیں؟ کیا وہاں پر جانا آپ کا فرض نہیں؟

☆ کشمیر میں شریعت قائم نہیں ہے۔ وہ آزادی مانگ رہے ہیں۔ وہاں اگر

شریعت قائم ہوتی اور ہندوستان اسے ختم کرنا چاہتا تو پھر ہم جہاد کے لئے کشمیر جاتے۔اب جانا فرض نہیں۔

کیا کشمیر جہاد فرض عین نہیں ہے؟

☆ فرض عین اس لئے نہیں ہے کہ کشمیری شریعت نہیں مانگتے وہ کہتے ہیں کہ ہم اپنا وطن آزاد کررہے ہیں۔ہم نے ان سے یہ نہیں سنا ہے کہ ہم شریعت چاہتے ہیں کشمیری کہتے ہیں کہ ہم پاکستان سے ملنا چاہتے ہیں اور پاکستانی کہتے ہیں کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے شریعت کا ذکر نہیں ہے۔

اس وقت پاکستان کے اندر قبائلی علاقوں اور سوات میں بعض لوگ شریعت کے نفاذ کے لئے مسلح جدوجہد کررہے ہیں۔ان کی اس جدوجہد کو آپ کس طرح دیکھتے ہیں ؟

☆ شریعت کے طریقے تین ہیں اتفاق یا بائیکاٹ اور برات۔ یہ طریقہ (ٹھیک) نہیں جو پاکستانی عسکریت پسندوں نے اپنا رکھا ہے۔

آپ کے خیال میں یہ مناسب طریقہ نہیں؟

☆ جی جہاں

کیا علماء کے لئے سیاست جائز ہے؟

☆ سیاست دو قسم کی ہے ایک شرعی سیاست اور دوسرا ظالمانہ اور غیر شرعی سیاست۔ پاکستان میں جمہوریت غیر شرعی ہے جو لوگ جمہوریت والی سیاست کررہے ہیں ان سے شریعت کے نفاذ کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ یہ ٹھیک نہیں ہے۔

اس کا مطلب ہے کہ سیاست علما کے لئے ممنوع ہے؟

☆ خلفائے راشدین کی سیاست شرعی تھی اس سے قبل کفار کی سیاست غیر شرعی تھی وہ نمرود اور فرعون کی سیاست تھی۔ جمہوریت اور فرعونیت ایک جیسا کفر ہے یہ غیر شرعی سیاست ہے اور علما کو زیب نہیں دیتا کہ وہ یہ سیاست کرے۔ عالم صرف شرعی اور عادلانہ سیاست کرے گا۔ شرعی سیاست کا راستہ وہی ہے یعنی اتفاق بائیکاٹ اور برات۔

پھر آپ نے افغانستان میں بندوق کیوں اٹھائی؟

☆ اس وقت پوری دنیا افغانستان پر حملہ آور ہوئی اور جو مسلمان تھے انہوں نے بھی امریکہ کا ساتھ دیا۔ اس لئے ہم بھی طالبان کی مدد کرنے گئے تھے کیونکہ تمام کفار افغانستان کیخلاف متفق ہو گئے تھے۔

میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ جب افغانستان کے طالبان نے بلایا نہیں تھا تو پھر آپ کیوں گئے؟

☆ ہم نے پہلے گورنر جلال آباد کو خط لکھا انہوں نے جوابی خط بھیجا کہ ہم شریعت کی دفاع کررہے ہیں۔ اگر آپ لوگ آنا چاہتے ہیں تو آئیں۔ ان کے یہ خط آج بھی ہمارے پاس ہیں۔ یوں ہم روزانہ ہوئے۔ وہاں جاکر افغانستان میں طالبان نے حکمت عملی کے تحت ہمیں گروپوں میں تقسیم کیا۔ اور مختلف علاقوں میں تعینات کیا۔

اس دوران افغانستان میں لاپتہ پاکستانیوں کی تعداد کا کیا اندازہ ہے؟

☆ خاص مقدار نہیں معلوم۔ اس سلسلے میں ہم نے یہ پوسٹر چھاپ دیئے ہیں۔ میرے خیال میں پانچ سو کے قریب ہوں گے۔

یعنی لاپتہ افراد کی پانچ سو ہے۔

☆ ہاں ایسے ہی ہوں گے

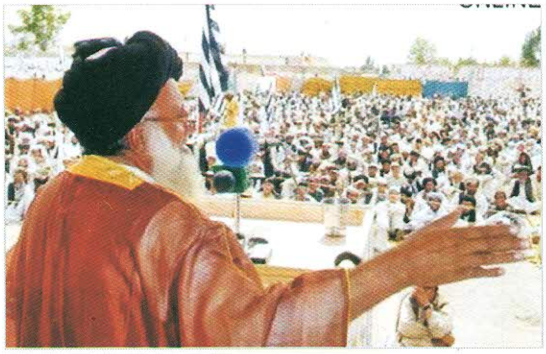

آپ کے بارے میں کہا جارہا تھا کہ ماضی میں آپ نے خود بھی انتخابات میں حصہ لیا ہے۔؟

جب حضرت عمرؓ حضور ﷺ کے قتل کے ارادے سے جارہے تھے تو وہ اسلام لے آیا اور اللہ نے انہیں معاف کیا۔ پہلے میں بھی گناہ کررہا تھا اللہ معاف کرے۔

سنا ہے کہ آپ نے جماعت اسلامی سے تعلق مدرسہ پر تنازعہ کی وجہ توڑا؟

☆ مدرسے کا تنازع بعد میں آیا ہماری تحریک کو 19 سال ہو گئے اور مدرسہ کا تنازع پانچ سال پہلے پیدا ہوا تھا۔

کہا جارہا ہے کہ آپ نے سرحد حکومت کے ساتھ ڈیل کے تحت رہائی پائی۔ یہ ڈیل کیوں کی؟

☆ اگر میں نے بات چیت کی ہو یا کسی دستاویز پر دستخط کی ہو تو ڈیل کا امکان نظر آئے گا۔ لیکن جب میں نے یہ دونوں کام نہیں کئے تو پھر ڈیل کہاں ہوسکتا ہے۔ اب میں دونوں فریقوں یعنی ایم ایم اے اور اے این پی کی غیبت کرتا ہوں او نہ ان کی تعریف۔ تقدیر نے مجھے گرفتار کروایا تھا اور تقدیر نے رہائی دلوائی۔

رہائی کے وقت وزیراعلی کے ساتھ ملاقات میں کیا گفتگو ہوئی؟

☆ کچھ بھی نہیں جی۔ جب میں آرہا تھا تو الوداع کہنے کے لئے ان سے صرف ہاتھ ملایا۔ وہ کہہ رہے تھے ہم نے تمہیں رہا کردیا ہمیں دعائیں دیا کرو۔

☆ آپ کی تنظیم پر پابندی حکومت نے اب بھی پابندی برقرار رکھی ہے؟

ہماری تحریک بحال ہے۔ پہلے کی طرح چل رہی ہے۔ شریعت کے حوالے سے ہم پابندی نہیں مانتے۔

کیا اس پر کوئی پابندی نہیں؟

☆ جی ہاں

آپ اپنی سرگرمیوں میں آزاد ہیں؟

☆ جی ہاں

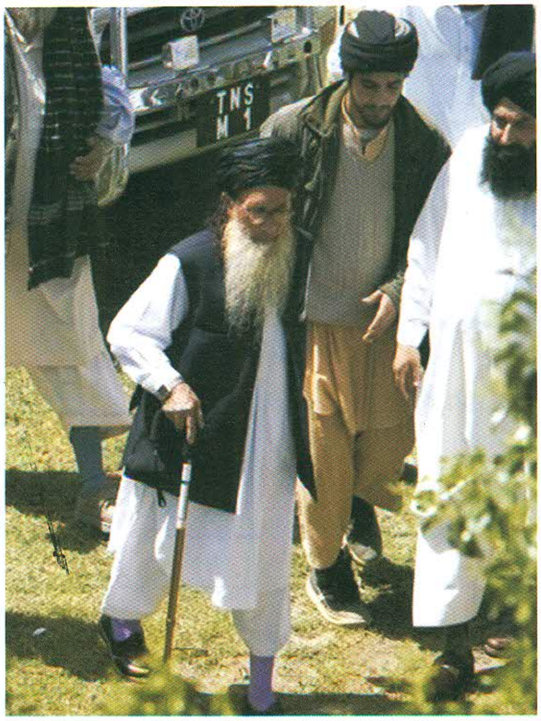

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہود و نصاری سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھا جا سکتا۔ آپ کی کیا رائے ہے؟

☆ شریعت قائم ہو تو دوستی نہیں کرو گے اب تو پورا نظام کفر کا ہے تو اس میں سب ایک جیسے ہیں کسی بحث کی ضرورت نہیں سب ایک دین پر عمل پیرا ہیں دوستی کریں یا نہ کریں کوئی فرق نہیں پڑتا یہود و نصاریٰ ممالک سب گمراہ ہیں سب غیر اسلامی نظام ہیں تو ان سے دوستی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

تو اس کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ حالات میں یہود و نصاری اور جمہوریت پر یقین رکھنے والے ایک جیسے ہیں؟

☆ جی ہاں ایک جیسے ہیں ایک انکار کرتا ہے دوسرا نہیں کرتا۔ فرض کریں ایک مولوی ہے وہ بھی ڈاکہ ڈالے اور ڈاکو بھی تو وہ دونوں ایک جیسے ہی ہوئے نا۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ مولانا کی شریعت داڑھی سے شروع ہوتی اور اس پر ختم ہوتی ہے۔ داڑھی ایک شرعی حکم ضرور ہے لیکن اس پر یہ غیر معمولی اصرار کیوں۔ اسی طرح جب آپ نے ملاکنڈ میں بعض علاقے قبضہ کئے تو وہاں دائیں طرف ٹریفک کو رواج دیا۔ آخر اس کا دین سے کیا تعلق؟

☆ ڈاڑھی کے بارے میں اس وقت ہم نے کچھ نہیں کیا۔ داڑھی کی بات آپ کی بات ہے۔ صحابہ کی طرز پر زندگی لانے کے لئے ہم داڑھی رکھنے پر زور دیتے ہیں اور تربیت دیتے ہیں جبکہ روڈ کی گاڑیوں کی بات ہم نے نہیں کی۔

اقتدار میں آنے کے بعد آپ کیا جبر کا طریقہ اختیار کریں گے یا کہ پھر دعوت کا؟

شریعت کی رو سے جو حدود ہیں انہیں طاقت کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو زبانی ترغیب دی جا سکتی ہے۔

لیکن کیا اقتدار سے قبل کسی صورت طاقت استعمال نہیں کی جا سکتی؟۔

☆ نہیں فی الوقت شریعت میں اجازت نہیں ہے کیونکہ جب تک حکومت شرعی نہ بنی ہو طاقت استعمال کرنا منع ہے

منکرات طاقت سے روکنے کے لئے تو طاقت استعمال کی جا سکتی ہے؟

☆ شریعت قائم نہ ہو تو منکرات کو بالجبر روکنا شریعت میں منع کیا ہے۔ تب تک صرف نصیحت کی جائے گی اور دعوت دی جائے گی مسلمان صرف اس پر مامور ہیں۔

لیکن کیا امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا حکم ہر مسلمان کو نہیں دیا گیا ہے؟

☆ جی ہاں ہے

تو پھر اس حدیث کے بارے میں آپ کیا کہیں گے کہ من راء منکم منکر۔۔۔۔۔۔ یعنی جب آپ کوئی برا کام دیکھو تو ہاتھ سے منع کرو۔۔۔۔؟

☆ اس حدیث کا پہلا جز حکومت سے متعلق ہے حکومت منع کرتی ہے جبکہ عالم زبان کے ذریعے روک سکتا ہے اور جب حاکم یا عالم نہ ہو اور عام مسلمان ہو تو وہ اسے صرف دل میں برا جانے۔ اس سے بھی شرعی تقاضا پورا کر لیتا ہے۔

کیا اسوقت برائی کو روکنے کے لئے کسی صورت طاقت استعمال نہیں کی جا سکتی؟

☆ جی ہاں تاہم انفرادی اصلاح دین کے ذریعے اتفاق کی کوشش اور باطل کے بائیکاٹ کے بغیر نجات کا راستہ نہیں

کیا اس وقت پاکستان کی حیثیت دنیا میں دار الاسلام کی سی نہیں ہے؟

☆ اس وقت پوری دنیا میں دارالاسلام نہیں ہے یہاں (پاکستان) اسلام نہیں ہے۔اسلام اسے کہتے ہیں کہ اللہ کے حدود کے مطابق فیصلے ہو رہے ہوں۔پوری دنیا میں ایسا ہے کہ اللہ کے حدود آزاد نہیں اور انسان کے حدود آزاد ہیں۔

دیر، سوات، لڑکیوں کے سکول جلائے جا رہے ہیں۔اس بارے میں آپ کیا کہیں گے؟

☆ شریعت موجود ہو تو لڑکیوں کے تعلیم کی اجازت نہیں ہے اب شریعت نہیں ہے لیکن جبراً اسے منع کرنا بھی منع ہے۔

کیا پردے میں بھی لڑکی تعلیم حاصل نہیں کر سکتی ؟

☆ موجودہ حالات میں شرعی پردے کا امکان نہیں ہر جگہ مرد موجود ہیں۔جگہ جگہ مرد و خواتین اکٹھے پھر رہے ہیں۔اب دینی مدارس ہوں یا سکول ان میں پردے اور حجاب ممکن نہیں

کیا جامعہ حفصہ جیسے ادارے بھی غلط ہیں؟

☆ میں نے کسی تعلیمی ادارے کا نام نہیں لیا۔لیکن جہاں حجاب ممکن نہ ہو اس کی اجازت نہیں۔حضور ﷺ کے پاس اندھے صحابی آئے۔آپ نے بیویوں کو پردے کا حکم دیا۔انہوں نے (بیویوں) کہا ہمیں تو نہیں دیکھ سکتے۔آپ نے کہا وہ آپ کو نہ دیکھ سکتا ہو تب بھی آپ کا پردہ نہ کرنا حرام ہے۔

حضور ﷺ نے تو علم کا حصول ہر مرد و عورت کا فرض قرار دیا ہے؟

☆ حصول دین کے فرائض یہ ہیں کہ اللہ کے حقوق ماں، باپ اور شوہر کے حقوق عورت سمجھ لے۔یہ جاننا ضروری ہے بلوغ تک اس کو بڑھانے کی ذمہ داری باپ ہیں اور اس کے بعد شوہر کی ذمہ داری ہو جاتی ہے پھر عورت کے لئے باہر نکلنے کی ضرورت ہی نہیں رہ جاتی

یعنی تعلیم کے لئے بھی عورت باہر نہیں جاسکتی؟

☆ جی نہیں جاسکتی۔

اگر پردے میں ہو تو بھی؟

☆ بس حج کے علاوہ عورت کو گھر سے نکلنے کی اجازت نہیں۔

خاتون مریض کیا مرد ڈاکٹر کے پاس جاسکتی ہے۔اگر خواتین تعلیم حاصل نہ کریں تو پھر لامحالہ انہیں مرد ڈاکٹروں کے پاس جانا پڑے گا؟

☆ جتنا امکان ہو نہیں جانا چاہئے۔لیکن بیماری حالت اضطرار ہے جیسے شراب پینا اور خنزیر کا گوشت کھانا موت سے بچنے کے لئے حسب ضرورت اس کی اجازت ہے لیکن انسان اس کی خواہش نہیں کرے گا۔

کیا اس لحاظ سے ضروری نہیں کہ بچیاں پڑھ کر ڈاکٹر بن کر خواتین ہی علاج کی قابل ہو جاتی ہیں؟

☆ عورتوں کی تعلیم کے حامی ویسے ہی کہتے ہیں کہ ایسا ہوگا وہ کہتے ہیں وہ خواتین ڈاکٹر بن کر خواتین کا علاج کریں گی یہ ویسے ہی ایک عام بات ہے شرعی دلیل نہیں۔

مقبوضہ کشمیر کی ایک خانقاہ